Crisis

بحران

Psalm 4. 1 Answer me when I call to you, my righteous God. Give me relief from distress; have mercy on me and hear my prayer

زبور 4 : 1 " جب میں پکاروں تو مجھے جواب دے۔ اے میری صداقت کے خداُ۔ تنگی میں تو نے مجھےکشادگی بخشی ۔ مجھ پر رحم کر اور میری دُعا سن ُ لے۔ "

Psalm 31.9 Be merciful to me, O ORD for I am in distress; my eyes grow weak with sorrow, my soul and body with, grief

زبور 31 : 9 " اے خداُوند مجھ پر رحم کر کیونکہ میں مصیبت میں ہوں۔ میری آنکھ بلکہ میری جان اور میرا جسم سب رنج کے مارے گھلے جاتے ہیں۔"

Psalm 86.7 When I am in distress, I call to you, because you answer me

زبور 86 : 7 ' میں اپنی مصیبت کے دن تجھ سے دُعا کروں گا ۔کیونکہ تو مجھے جواب دے گا۔ "

Hebrews 5.7 Who in the days of his flesh, when he had offered up prayers and supplications with strong crying and tears unto him that was able to save him from death and was heard in that he feared.

عبرانیوں 5 : 7 " اُس نے اپنی بشریعت کے دنوں میں زور زور سے پکار کر اور آ نسو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور التجائیں کیں جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا اور خداُ ترسی کے سبب سے اُس کی سُنی گئی۔ "

Acts 27.20-25 And when neither sun nor stars in many days appeared, and no small tempest lay on us, all hope that we should be saved was then taken away. after long abstinence Paul stood forth in the midst of them, and said, But Sirs, ye should have hearkened unto me, and not have loosed from Crete, and to have gained this harm and loss. And now I exhort you to be of good cheer: for there shall be no loss of any man's life among you, but of the ship. For there stood by me this night the angel of God, whose I am, and whom I serve, Saying, Fear not, Paul; thou must be brought before Caesar: and, lo, God hath given thee all them that sail with thee. Wherefore, sirs, be of good cheer: for I believe God, that it shall be even as it was told me .

اعمال 27 : 20 - 25 " جب بہت دنوں تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے اور شدت کی آندھی چل رہی تھِی تو آخر ہم کو بچنے کی اُمید بالکل نہ رہی۔ اور جب بہت فاقہ کر چکے تو پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا اے صاحبو۔ لازم تھا کہ تم ُ میری بات مان کر کرینے سے روانہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے ۔ مگر اب میں تم کو نصیحت کر تا ہوں کہ خاطر جمع رکھو۔ کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہو گا مگر جہاز کا ۔ کیونکہ خداُ جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُس کے فرشتہ نے اسی رات کو میرے پاس آکر ۔ کہا اے پولس نہ ڈر ۔ ضرور ہے کہ تو قیصر کے سامنے حاظر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز

میں سوار ہیں اُس سب کی خداُ نے تیری خاطر جان بخشی کی۔ اس لیے اے صاحبو خاطر جمع رکھو کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے ویسا ہی ہوگا۔ "